٭نکاح کا مسنون طریقہ ٭سجدہ کے دوران پاؤں کی حالت؟

٭جنابت کی حالت میں جانور ذبح کرنے کا حکم؟

حافظ محمد اشرف تبسم، ڈنگہ ضلع گجرات سے لکھتے ہیں :

۱۔ نکاح پڑھانے کا صحیح طریقہ کیا ہے، جو بالکل سنّت کے مطابق ہو؟

۲۔ سجدہ کے دوران پاؤں کی کیا حالت ہونی چاہیے؟

۳۔ جنبی شخص ایک قریب المرگ جانور کو ذبح کر سکتا ہے یا نہیں؟

—— بیّنوا توجروا !

اقول وباللہ التوفیق :

نکاح کرنا سنّتِ مؤکدہ ہے، اور یہ سب انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے ۔ نکاح سے قبل چند امور کا خیال رکھنا ضروری ہے :

۱۔ اولاً، نکاح میں عورت کی رضامندی کا لحاظ رکھنا چاہیے۔ اگر اس کی اجازت کے بغیر نکاح ہوگا تو یہ صحیح نہ ہوگا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے :

"لا تنکح الایّم حتّٰی تستأمر ولا تنکح البکر حتّٰی تستاذن۔ الحدیث"

(متفق علیہ، عن ابی ھریرۃ رض)

یعنی "بیوہ کا نکاح نہ کیا جائے، جب تک اس سے واضح طور پہ دریافت نہ کر لیا جائے۔ اور کنواری کا نکاح نہ کیا جائے، جب تک اس کی اجازت حاصل نہ کر لی جائے۔"

۲۔ عورت کے لیے ولی کا ہونا بھی لازمی ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

فرمایا :

"لا نکاح الا بولی" (احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی۔ بحوالہ مشکوٰۃ، باب الولی فی النکاح)

یعنی "ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا !"

بلکہ ایک حدیث میں ہے، آپؐ نے فرمایا :

جو عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح خود کرلے تو اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، باطل ہے :

"فنکاحہا باطل فنکاحہا باطل فنکاحہا باطل" (حوالہ ایضاً)

۳ ۔ نکاح کے لیے دو گواہوں کا ہونا بھی ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :

"لا نکاح الا بولی وشاھدی عدل" (بیہقی)

"ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا !"

۴ ۔ نکاح میں کفو کا بھی لحاظ رکھنا چاہیے، یعنی مرد و زن دونوں مسلمان و متدین ہوں، ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

"وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ" (النور : ۲۶)

"پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے !"

۵ ۔ جس چیز یا مال کے بدلے نکاح کیا جاتا ہے، اسے حق مہر کہتے ہیں۔ چنانچہ نکاح میں مہر کا دینا بھی ضروری ہے۔ قرآنِ مجید میں ہے :

"وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً !" (النساء : ۴)

"اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دیا کرو !"

یاد رہے، مہر حیثیت کے مطابق ہونا چاہیے !

۶ ۔ نکاح میں ایجاب و قبول بھی نہایت ضروری ہے، بلکہ یہ نکاح کا رکن ہے !

نکاح کا طریقہ :

سب سے پہلے خطبہ مسنونہ پڑھنا چاہیے :

"الحمد للہ نحمدہٗ ونستعینہ ونستغفرہٗ ونعوذ باللہ من

شرور انفسنا ومن سیّئات اعمالنا من یّھدہ اللہ فلا مضلّ لہٗ
ومن یّضلل فلا ھادی لہٗ واشھد ان لّآ الہ الّا اللہ واشھد
انّ محمّدا عبدہٗ ورسولہٗ "
اس کے بعد قرآنِ مجید کی آیات :
— آلِ عمران : ۱۰۲ — النّسآء : ۱ — الاحزاب : ۷۰-۷۱ —
پڑھنی چاہئیں - اور اس کے بعد ایجاب وقبول ہونا چاہیے - (مشکوٰۃ، باب اعلان النکاح) —
نکاح پڑھانے والا جو کہے، وہ "ایجاب" ہے - اور اس کے جواب میں جو کہا جائے، وہ "قبول" ہے - مثلاً باپ اپنی بچی کے لیے اگر ایجاب کرے تو یوں کہے : میں نے اپنی بیٹی تیری زوجیت میں دی " اور اگر منکوحہ کا کوئی وکیل ہے، تو وہ کہے : " میں نے اپنی مؤکلہ کو تیری زوجیت میں دیا، کیا تجھے قبول ہے ؟" — اس کے جواب میں جس سے نکاح ہو رہا ہے، وہ کہے کہ : " میں نے قبول کیا " — ایجاب وقبول کے الفاظ واضح ہونے چاہئیں، اشارہ وکنایہ درست نہیں ہوگا - اور یہ الفاظ کم از کم دو آدمی ضرور سنیں، تاکہ بوقتِ ضرورت وہ گواہی دے سکیں - ایجاب وقبول کے ساتھ ہی مہر کا ذکر بھی ہو جانا چاہیے — بعد ازاں میاں بیوی کے حق میں یہ دعاء کی جائے :

" بارک اللہ لک وفیک وجمع بینکما فی خیر " (بخاری)

اس کے بعد ہو سکے تو چھوہارے حاضرین میں تقسیم کیے جائیں — واللہ اعلم !

سجدہ کے دوران پاؤں کی حالت :

سجدہ کے دوران پاؤں کھڑے ہونے چاہئیں، پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ ہوں اور ایڑیاں آپس میں ملی ہوئی ! — ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں :

" فقدت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم وکان معی علی الفراش
فوجدتہٗ ساجدًا راصًّا عقبیہ مستقبلا باطراف اصابعہ القبلۃ
— الحدیث !" (ابنِ خزیمہ ج ا ص ۳۲۸)

یعنی میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہ پایا (اندھیرے میں آپؐ کو تلاش کیا) تو آپؐ کو اس حالت میں پایا کہ آپؐ سجدہ میں تھے، دونوں ایڑیاں آپس میں ملی